قائد تحریک الطاف حسین کی جدوجہد صرف اور صرف مظلوم عوام کے حقوق سے وابستہ ہیں، افتخار اکبر رندھاوا

ایم کیوایم کی جدوجہد انقلاب کی جدوجہد ہے، انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی

الطاف حسین نے میرے اعزاز میں تقریب منعقد کرکے مجھے جوعزت بخشی ہے اس پر میں ان کا بے حد ممنون و مشکور ہوں

ملتان پریس کلب میں انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب

ملتان ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ انقلابی شاعری ہی ایم کیوایم کا منشور ہے ایم کیوایم کی جدوجہد انقلاب کی جدوجہد ہے، شاکر شجاع آبادی کی شاعری درحقیقت الطاف حسین کی جدوجہد ہے جس کا مقصد ملک میں انقلاب برپا کرنا ہے۔ وہ جمعہ کے روز متحدہ سوشل فورم ملتان کے تحت ملتان پریس کلب کے ظہور الٰہی شہید ہال میں معروف انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی کے اعزاز میں ''ایک شام شاکر شجاع آبادی'' کے نام سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔تقریب میں نامور دانشور، پروفیسرز، کالم نگار، قلمکار، پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا کے نمائندگان، صحافیوں اور فوٹو گرافرز سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔تقریب سے مہمان خصوصی شاکر شجاع آبادی، سینٹرل ایگزیکٹو کونسل کے رکن شمشاد جعفری، پیر آف کوٹ مٹھن و رکن نظریاتی کونسل خواجہ عامر فرید کوریجہ، ممتاز جاہی، اردو کے پروفیسر امتیاز بلوچ چانڈیو نے خطاب کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان، ملتان زون کے انچارج رائے خالد محمود، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن فیصل فجاج ڈار اور دیگر بھی موجود تھے۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا معروف نعت خواں مولانا ناصر یامین نے قرآن پاک کی آیت کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔تقریب میں نظامت کے فرائض کلیم زبیر نے انجام دیئے۔اپنے خطاب میں افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ شاکر شجاع آبادی وسیب کے بہت بڑے شاعر ہیں جنہوں نے حق اور سچ کیلئے ہمیشہ اپنا قلم استعمال کیا، شاکر شجاع آبادی کی شاعری غریب و مظلوم کی آواز ہے۔انہوں نے اپنے کلام کے ذریعے سرائیکی وسیب کے خواب غفلت میں سوئے عوام کو جگانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور ان کے اشعار میں پاکستان اور اس کے عوام کا درد بخوبی نمایاں نظر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین بھی ایک غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ واحد لیڈر ہیں جن کی جدوجہد صرف اور صرف مظلوم عوام کے حقوق سے وابستہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سیاسی کلچر انتہائی کرپٹ ہو چکا ہے جس کو عوام کے مسائل و مشکلات سے کوئی غرض نہیں ۔اگر ملک میں کوئی تبدیلی لاسکتا ہے تو وہ غریب و متوسط طبقہ کے افراد ہی لا سکتے ہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک میں مثبت تبدیلی کا نظریہ دیا ہے۔اس پر عمل کرکے غریب و متوسط طبقے کے عوام ملک میں حقیقی معنوں میں تبدیلی لا سکتے ہیں اور اپنے مسائل حل کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فاروق ستار، مصطفیٰ کمال، ڈاکٹر عشرت العباد کا تعلق نہ الطاف حسین کے گھرانے سے ہے اور نہ ہی ان کا تعلق جاگیرداروں اور سرمایہ داروں سے ہے بلکہ وہ غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں الطاف حسین نے اس منصب پر پہنچایا۔انہوں نے معروف انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی کو ان کی ادبی اور انقلابی خدمات پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خراج تحسین و سلام تحسین پیش کیا۔ تقریب سے مہمان خصوصی معروف سرائیکی انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کی جدوجہد انقلاب کی جدوجہد ہے میں تقریر نہیں کرتا میں ایک شاعر ہوں الطاف حسین نے میرے اعزاز میں تقریب منعقد کرکے مجھے جوعزت بخشی ہے اس پر میں ان کا بے حد ممنون و مشکور ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں نے جو بھی لکھا وہ سچائی ہے کسی قوم کسی پارٹی اور کسی مذہب کے خلاف کبھی نہیں لکھا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب جتنے بھی ہیں ان میں کوئی نہ کوئی اچھائی ہوتی ہے اس لئے میں تمام مذاہب کا دل سے احترام کرتا ہوں سب سے سچا مذہب اسلام ہے۔انہوں نے ایم کیوایم کی جدوجہد کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد انقلاب کی جدوجہد ہے۔اس موقع پر شاکر شجاع آبادی نے اپنی نظم کے چند کلام بھی پڑھ کر سنائے ''تو محنت کرتے محنت دا صلہ جانے خدا جانے......تو شاکر ڈیوا بال کے رکھ چا، ہوا جانے خدا جانے''۔تقریب کے اختتام پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان، افتخار اکبر رندھاوا اور ایم کیوایم ملتان زونل کمیٹی کے انچارج رائے خالد محمود نے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے معروف انقلابی شاعر شاکر شجاع آبادی کو شیلڈ پیش کی اور تقریب کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆